بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بلا تبصرہ

ترجمان آستانہ علی پور شریف مؤسس اعلیٰ حضرت امیر ملت مجدد العصر

پیر جماعت علی شاہ صاحب کا فتویٰ !

اذان سے قبل صلوٰۃ، تسمیہ، تعوذ، بلند آواز سے پڑھنا غیر مشروع ہے!

سوال :- آج کل ہم اہل سنت والجماعت کی تمام مساجد میں باآواز بلند اذان سے قبل صلوٰۃ وسلام چند بار پڑھتے ہیں اور بعض مؤذنین صلوٰۃ وسلام سے بھی پہلے اعوذ اور بسم اللہ اور آیت اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡهٰى عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ یا کوئی اور آیت پڑھتے ہیں کیا یہ جائز ہے !

جواب :- اذان سے قبل اعوذ کا پڑھنا مشروع نہیں ہے۔ اس کا حکم قرآن شریف کی تلاوت کیساتھ مخصوص ہے یعنی جب قرآن شریف پڑھنا چاہو تو اعوذ پڑھ لو۔ اس کے سوا کسی چیز سے پہلے پڑھنے کا حکم نہیں۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ہر نیک کام کے اول پڑھنا باعث برکت ہے لیکن اونچی آواز سے اور مزید برآں لاؤڈ سپیکر میں پڑھنا فضول ہے۔ آہستہ سے پڑھنا کافی ہے قرون اولیٰ میں بلکہ پاکستان کے معرض وجود میں آنے سے قبل کہیں بھی اذان کو اونچی آواز سے بسم اللہ پڑھ کر شروع کرنا معہود نہیں ہے۔ ایسے ہی اونچی آواز سے بالالتزام صلوٰۃ وسلام اذان سے قبل پڑھنا اور اس کو عادت بنانا بھی مشروع نہیں ہے۔ دراصل یہ زوائد وہابیوں دیوبندیوں کی ضد سے یا نعت خواں قسم کے مؤذنین نے پیدا کئے ہیں۔ ازمنۂ سابقہ میں سب قارئین جانتے ہیں کہ اذان اس زوائد سے خالی ہوتی تھی۔ اگر ہمارے علما عوام کی تائید میں کہ اب عوام اس راستہ پر چل پڑے ہیں محمود طریقہ سے اس کو جائز ثابت کریں بھی دریں صورت صرف جائز ہی ہوگا مستحب یا مندوب یا افضل نہیں ہوگا۔ باقی رہ گئی یہ بات کہ اس پر ثواب بھی ہوگا یہ بات جب ہو کہ وہ مستحب ہو۔ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی سے اس کی بابت پوچھا گیا۔ تو انہوں نے لکھا کہ اذان کے بعد جب جماعت کا وقت قریب ہو کسی شخص یا مؤذن کا بطور تثویب کے سلام وصلوٰۃ پڑھنا بہتر ہے یعنی اذان کے بعد صلوٰۃ وسلام پڑھنے کی وجہ ہو سکتی ہے مگر اذان سے اول کوئی وجہ جہر بالخیر نہیں ہے اور اس رسم کو جو اسلام میں معہود نہیں تھی جہلا پڑھاتے چلے جا رہے ہیں اور علمائے کرام خاموش ہیں پتہ نہیں کیوں؟ (بحوالہ انوار الصوفیہ علامہ غلام رسول گوہر ایڈیٹر ماہ جون ۱۹۷۵ء شمارہ نمبر ۲)

ہم اہلسنت والجماعت کو نئی بات رائج کرنا اس لیے بھی زیب نہیں دیتا کہ ہم امام اعظم ابو حنیفہؒ کے مقلد ہیں فقہ حنفی میں اذان سے قبل صلوٰۃ وغیرہ باآواز بلند ثابت نہیں ہے اور اب غیر مقلدانہ عمل کرنا یہ اصل ثابت کرنا ہے کہ امام اعظمؒ اور صحابہ کرامؓ عشق کی اس منزل سے آشنا نہ تھے (نعوذ باللہ)۔ جس سے آج کا جاہل عاشق سرشار ہے ~~عہد~~ امیں عقل و دانش بباید گریست (محمد شفیع جوش)